طالب محسن

تقدیر کی تفصیل

(مشکوٰۃ المصابیح، حدیث: ۱۱۳)

عن ابی الدرداء قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم إن اللّٰہ عزوجل فرغ إلی کل عبد من خلقه من خمس من أجله وعمله و مضجعه و أثره و رزقه۔

''حضرت ابودردا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بندے کے متعلق پانچ چیزیں لکھ رکھی ہیں: اس کی مہلت عمر، اس کی کارکردگی، اس کا ٹھکانا، اس کا دائرۂ عمل اور اس کی روزی۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

لغوی مباحث

مضجع: اس کا لغوی مطلب لیٹنے کی جگہ ہے، لیکن یہاں اس سے مراد رہنے بسنے کا مقام ہے۔

أثر: یہ لفظ نشان کے معنی میں آتا ہے۔ یہاں اس سے نقل و حرکت مراد ہے۔

متون

مسند احمد سے لی گئی اس روایت کے متون میں ایک فرق تو نکات کی ترتیب کا ہے۔ یہ فرق اس طرح کے اجزا پر مشتمل کم وبیش تمام روایات میں پایا جاتا ہے۔ دوسرا فرق اجزا کے اختلاف کا ہے۔ زیر بحث روایت میں 'اجل'، 'عمل'، 'مضجع'،

'اثر' اور 'رزق' پانچ چیزیں بیان ہوئی ہیں۔ ایک متن میں رزق کے ساتھ 'لا یعد من عبد' کی تصریح بھی نقل ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک متن میں 'عمل' اور 'اثر' کے بجائے 'شقی' اور 'سعید' کے الفاظ آئے ہیں۔ جملے کی تالیف سے خیال ہوتا ہے کہ زیر مطالعہ متن ہی اصل متن ہے۔

معنی

لوح محفوظ کے بارے میں یہ بات معلوم ہے کہ اس میں تمام انسانی احوال تفصیل سے لکھے ہوئے ہیں۔ یہ روایت اسی بات کو بیان کر رہی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ہر انسان کی زندگی کے تمام معاملات تمام انسانوں کی تخلیق کے موقع ہی پر لکھ دیے گئے تھے۔ یہ روایت اللہ تعالیٰ کے مستقبل کے کامل علم کا بیان ہے اور اس اعتبار سے یہ روایت قرآن مجید کے عین مطابق ہے۔ اس روایت میں بیان کیے گئے موضوعات میں سے بعض تقدیر سے متعلق بھی ہیں۔ لیکن اصلاً یہ روایت علم الٰہی کے احاطے کے بیان سے متعلق ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کتابیات

احمد، رقم ۲۰۷۲۹، ۲۰۷۳۰۔ السنۃ لابن عاصم، رقم ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۷، المعجم الاوسط، رقم ۳۱۲۰۔